70520 ـ ایسی کمپنی میں ملازمت کرنا جہاں شراب اور خنزیر کا گوشت فروخت ہوتا ہو

سوال

میرا خاوند ایك یورپی ملك میں مردانہ اور زنانہ ریڈی میڈ گارمنٹس فیکٹری میں ملازمت کرتا ہے، جہاں بچوں کے کپڑے، اور گھریلو اشیاء اور سونا بھی بلکہ ہر قسم کی چیز پائی جاتی ہے، میرا سوال یہ ہے کہ:
کمپنی میں ایك ہوٹل بھی ہے جہاں خنزیر کا گوشت اور شراب فروخت ہوتی ہے، لیکن میرا خاوند گھڑیوں اور سونا فروخت ہونے والی جگہ ملازم ہے، تو کیا اس کی تنخواہ حلال ہے یا حرام، برائے مہربانی تفصیلا معلومات فراہم کریں. ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

اس ویب سائٹ میں بہت سے سوالات کے جوابات میں یہ بیان کیا جا چکا ہے کہ کفار ممالك میں بود و باش اور رہائش اختیار کرنا جائز نہیں کیونکہ اس کا آدمی کے دین پر واضح منفی اثر پڑتا ہے، اور وہ شخص شہوات و شبہات کا شکار ہو جاتا ہے، جو اس کے دین میں فتہ و فساد کا باعث بن سکتا ہے، اللہ تعالی اس سے محفوظ رکھے، اور اسے برائی و منکرات دیکھنے کی عادت پڑ جاتی ہے، اور وہ اسے روکنے اور انکار کی طاقت کھو بیٹھتا ہے، جو اس کے دل میں اس برائی کی قباحت کو کم کر رکھ دیتی ہے.

اس لیے جب اسے اپنے دین کا خطرہ محسوس ہو تو کسی مسلمان شخص کے کسی بھی کافر ملك میں رہنا جائز نہیں.

آپ مزید تفصیلی معلومات کے لیے سوال نمبر (38284) اور (13363) کے جوابات کا مطالعہ ضرور کریں.

دوم:

اگر آپ کا خاوند گھڑیوں اور سونے والا حصہ میں کام کرتا ہے اور اس کا ہوٹل اور اس میں جو کچھ فروخت ہوتا ہے، اور اس ہوٹل میں جو برائی کی جاتی ہے، اس کے ساتھ کوئی تعلق اور واسطہ نہیں تو اس کی تنخواہ حلال ہے، کیونکہ وہ ایك مباح اور جائز عمل کے عوض میں ہے، اور کمپنی جو حرام اشیاء فروخت کر رہی ہے اس کا گناہ آپ کے خاوند کے ذمہ نہیں.

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے صحابہ کرام یہودیوں کے ساتھ مباح اور جائز لین دین کیا کرتے تھے، حالانکہ یہودی دوسرے حرام معاملات کا لین دین بھی کرتے تھے جن میں رشوت، اور سود اور لوگوں کا ناحق مال کھانا بھی شامل تھا.

طبرانی نے کعب بن عجرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کیا ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ:

" میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا تو آپ کے چہرہ میں کچھ تبدیلی دیکھی تو میں نے عرض کیا: میرے ماں باپ آپ پر قربان جائیں کیا بات ہے میں آپ میں تغیر دیکھ رہا ہوں ؟

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے:

" میرے پیٹ میں تین روز سے وہ چیز داخل نہیں ہوئی جو ایك جگر والے کے پیٹ میں داخل ہوتی ہے "

وہ بیان کرتے ہیں: تو میں وہاں سے نکل گیا، اور دیکھا کہ ایك یہودی اپنے اونٹ کو پانی پلا رہا ہے، تو میں نے یہودی کے اونٹ کو اس شرط پر پانی پلایا کہ ہر ڈول کے بدلے ایك کھجور دیگا، تو میں وہ کھجوریں لے کر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آ گیا "

علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح الترغیب و الترھیب حدیث نمبر (3271) میں اسے حسن قرار دیا ہے.

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (20732) کے جواب کا مطالعہ کریں.

واللہ اعلم .